دختر مشرق کی اخلاق پستی پر شاعر کا ناصحانہ کلام ان کے دینی و اخلاقی ذوق کی نشاندہی کرتا ہے:

تو امانت دار زہرہ ہے تجھ کو جائز نہیں ہے عریانی
شوق میں اپنی خودنمائی کی، قدر و قیمت نہ اپنی پہچانی

مجموعی لحاظ سے کتاب اپنی اہمیت و افادیت کے حوالہ سے ہر دارالمطالعہ اور ہر صاحب ذوق کے میز کی زینت بننے کی مستحق ہے۔

نقوش ایثار

مولف: ثناء اللہ ساجد شجاع آبادی، ناشر: گوشہ علم و ادب شجاع آباد، صفحات: 352، قیمت: 100 روپے

زیر تبصرہ کتاب میں مولانا ایثار القاسمی شہید کی تقریباً" ستائیس سالہ زندگی کے نشیب و فراز اور حالات و واقعات پر بحث کی گئی ہے، کہ سمندری کے علاقہ میں جنم لینے والے اس نوجوان شہید نے ٹاؤن شپ لاہور سے خطابت کا آغاز کیا، اوکاڑہ میں رفض و بدعت کے ایوانوں پر لرزہ طاری کیا، سپاہ صحابہؓ سے وابستگی اختیار کر کے گزشہ مہاراجہ کی خواب غفلت میں جتلا روحوں کو بیدار کیا، قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں، جھنگوی شہید" کی شہادت کے بعد جھنگ کے مضطرب و بے چین سنی کو سہارا دیا، 1990 کے انتخابات میں ایم' این' اے اور ایم' پی' اے منتخب ہوا' اور چند ماہ بعد ایم' پی' اے کی نشست سے دستبرداری کے بعد ضمنی انتخاب کے دوران شہید کر دیا گیا۔ مختصر زندگی میں شہرت کی بے شمار منزلیں طے کرنے والے عزم و استقلال کے اس پیکر مجسم کے حالات زندگی پر دلچسپ اور عمدہ کتاب ہے، جس میں ان کی تقاریر کے اقتباسات، ان کے انٹرویوز، بحیثیت ایم' این' اے اگی فلاحی خدمات، قومی اسمبلی سے خطاب کا متن، غیر ملکی دوروں کی رپورٹ، اخبارات و جرائد کے تبصرے اور شعراء کرام کا منظوم خراج عقیدت و تحسین سب کچھ شامل ہے، نیز پاکستان کے چند بد منیت اہل تشیع کی کفریہ عبارات بھی نقل کی گئی ہیں۔ کتاب ہر لحاظ سے قابل مطالعہ ہے۔